امراض و علاج — حکیم قاری محمد عمران مغل بی اے مستند کلاس اے لاہور کالج

موسمِ بہار کے تقاضے

گرمی، سردی، خزاں، بہار کے موسموں میں سے بہار کے موسم کو وہی فوقیت حاصل ہے جو گلاب کے پھول کو دیگر پھولوں پر۔ فروری کے خاتمہ کے ساتھ ہی اس کی ابتدا ہو جاتی ہے۔ دن رات برابر ہو کر ساتھ ہی یخ بستہ زمین میں نرمی کے آثار پیدا ہو کر موسم کی خوشگوار دلفریبیاں دیکھنے میں آتی ہیں۔ ندی نالوں میں برف کے پگھلنے سے پانی کی روانی ایک ترنم لیے ہوتی ہے۔ بیل بوٹوں اور درختوں کے خشک تنوں پر ننھی ننھی نوزائیدہ پتیاں اور کونپلیں جنم لیتی ہیں، شگوفے پھوٹتے ہیں پھر کھلتے ہیں پھر یہی فضا میں لال، نیلی، پیلی، اودی رنگ برنگی مسکراہٹیں پھیلا کر پھول کہلائیں گے۔ کچھ پھول رکوع میں جا کر پھل بنیں گے پھر پھل سجدہ کر کے کائنات کے رب کا شکر بجا لائیں گے۔ یوں اپنی خدمات بنی نوع انسان کے لیے وقف کریں گے۔ نباتات اور جمادات کی ان دلفریبیوں سے متاثر ہو کر ایک شاعر نے کیا تخیل باندھا ہے ؎

چمن میں صبح اسی لیے پڑتی ہے شبنم — کہ پتا پتا کرے یاد باوضو تیری

رب کائنات کا اپنی مخلوق پر کتنا کرم ہے کہ موسم بہار میں ہر جاندار لہرا کے بل کھا کے چلتا ہے۔ ہر کسی کی امنگیں جوان ہوتی دکھائی دیتی ہیں۔ ارمان مچلتے ہیں، نئے ولولے اور چاہتیں کسی پل چین آرام نہیں لینے دیتیں۔ انسانی خون بھی جوش مارتا ہے۔ بابر بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست کے شادیانے چاروں جانب بجتے ہیں۔ اگر بہار کے پھولوں کو ہی مدنظر رکھا اور کانٹوں سے دامن نہ بچایا ایک بہار ہی تمام زندگی کا صفایا کر سکتی ہے۔ اطبا عظام کا فرمان ہے کہ انسانی جسم بھی ایک بہار ہے جس کے پھل پھول دل، دماغ، پھیپھڑے، جگر، گردے، خون، روح وغیرہ ہیں۔ احتیاط کا تقاضا ہے کہ ایک بہار کو دوسری بہار پر اتنا سوار نہ کیا جائے کہ دونوں بہاریں خزاں سے بھی بدتر ہو جائیں۔ اسے عام زبان میں کچا پکا موسم بھی کہتے ہیں اور بچے زیادہ متاثر ہوتے ہیں کیونکہ انہیں خارش، چھپاکی، جلدی امراض، ورم موسمی بخار، خسرہ، لاکڑا کاکڑا، ڈالی کھانسی وغیرہ لاحق ہوتی ہیں۔ ان عوارضات اور امراض معدہ کے لیے ایک نسخہ ہے جسے ہر کوئی پی سکتا ہے

آنے والے اوقات میں بچہ جوان ہر ایک محفوظ و مامون رہ سکتا ہے۔

ھوالشافی۔ کالی الائچی کا چھلکا پانچ دانے، سبز الائچی مکمل ۵ دانے، مویز منقی تین دانے عناب تین دانے، سونف ایک چٹکی کل پانچ اجزاء کو ایک پاؤ پانی میں ایک جوش دے کر پھر اس میں چینی ملا کر نیم گرم کر کے دن میں معصوم بچوں کو ایک چائے والا چمچ تین چار مرتبہ دیں۔ بالغ صبح شام یہ آدھی آدھی پیالی پی سکتا ہے۔ یہ موسم چائے پینے والے حضرات کے لیے خاصا نقصان دہ ہوا کرتا ہے مگر ایک دفعہ منہ کو لگ جائے تو چھٹتی نہیں ہے۔ طب میں اس کا بھی شافی کافی حل مہیا کر دیا گیا ہے۔ یہ نکتہ ذہن میں رہے کہ چائے کے عادی حضرات اپنی عمر سے کافی پہلے گردہ، مثانہ، جگر سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ جونہی بڑھاپا آیا یہ پرزے ہلنا شروع ہو جاتے ہیں خصوصاً دل اور گردوں کی چربی کے غلاف کو دھو کے باہر نکال پھینکتی ہے کہ پتہ تک نہیں چلتا۔ چائے کا فوری نقصان اعصابی (پٹھے) امراض اور دردیں ہیں۔ اطباء نے فرمایا ہے کہ ایسے حضرات بوٹی گورکھ پان کی چائے استعمال کریں۔ یہ عام ملنے والی بوٹی ہے جو مصفی خون اور جلدی امراض کو جڑ سے ختم کرتی ہے۔ دوا کی دوا غذا کی غذا ایک تیر سے دو شکار اور چائے کا نعم البدل۔ تیاری: تقریباً چھ ماشے سے ایک یا دو پیالیاں تیار کریں اور پتی کی طرح اُبال کر دودھ چینی سے میٹھا کر کے پئیں۔ بہار کے موسم میں بداعتدالیوں کا زور ہو جایا کرتا ہے اس لیے اس موسم میں لسن کا استعمال بند رکھیں کہ خون میں اشتعال پیدا کرتا ہے

۲ اگر کوئی جلدی مرض ہے تو نمک چائے بالکل ختم کر دیں۔

۳ دہی سے مالش کر کے روزانہ تازہ یا نیم گرم پانی سے غسل کریں۔

۴ اگر آپ کو سنگترہ موافق ہے تو موسم بہار میں خوب چوسیں اس سے نظام ہضم قوی ہوتا جائے گا۔

۵ صفراوی بخار کو تریاق ہے

۶ جسم کے تیزابی مادہ کو ضائع کر دیتا ہے ۷۔ اختلاج قلب کو مفید ہے

۸ بچوں کے سوکھا پن میں اس کے چند قطرے دودھ میں ملا کر دیں دنوں میں تروتازہ ہوگا انشاء اللہ

۹ چہرہ کے داغ دھبے دُور کر کے قدرتی حسن کو نکھارتا ہے۔

۱۰ بلڈ پریشر کے مریض بخوبی استعمال کر سکتے ہیں۔

۱۱ کیلشیم کی کمی قطعی پوری کرتا ہے۔ یہ بات یاد رہے کہ میں سنگترے کے بارے عرض کر رہا ہوں

دیگر کنو، مالٹا وغیرہ بالکل نہیں۔ اگر غلطی سے کوئی کھٹا یا ترش سنگترہ استعمال کریں گے تو اوصاف برعکس ہوں گے۔ یہ عمل بھی صرف اور صرف موسم بہار تک ہی محدود ہوگا۔ سٹور میں محفوظ کردہ سنگترہ وقت گزرنے کے ساتھ اپنی افادیت کھو بیٹھتا ہے اور جب تک انسانی مزاج اور خون بھی اسے قبول نہیں کرتا زبردستی آپ جو مرضی ہے کریں طب میں اس کی اجازت نہیں ہے۔ ایک نسخہ اور ملاحظہ فرمائیں۔

ھوالشافی صفرادی بخار، سرسام یا ایسے حضرات جن کا بلغم کمزوری کے باعث خارج نہ ہوتا ہو تو سرسام اور بخار والے مریض اس کا رس دس تولے میں شربت بنفشہ پانچ تولے ملا کر نصف چمچہ گھنٹہ کے بعد دیتے رہیں بلغم اور کھانسی کے لیے شربت بنفشہ اور رس برابر وزن (اڑھائی اڑھائی تولے) دن میں تین مرتبہ دیں اور مشاہدہ قدرت ملاحظہ کریں۔ بہار کے موسم میں اکثر بیماریاں بدعملی سے پیدا ہوتی ہیں مگر گرمی کے دنوں میں ان کا ظہور ہوا کرتا ہے۔ اگر موسم گرما کے عوارض سے بچنا چاہیں تو موسم بہار کے طبی نکات اور مذکورہ تقاضے پورے کریں۔ اس موسم میں صبح شام کی سیر کو ہر قیمت پر معمول بنائیں۔

عمرہ ویزہ

کی سہولت، پی آئی اے اور تمام ائیر لائنز کی
بکنگ اور ٹکٹنگ کے لیے

حافظ محمد اینڈ سنز

ٹریول سروسز اینڈ ریکروٹنگ ایجنسی

ٹریول لائسنس نمبر ۸۳۳
بیرون ملک افرادی قوت
کے لیے باعتماد ادارہ

ریکروٹنگ لائسنس نمبر ایم پی ڈی ۹۶۲ لاہور
پاکستان میں بہتر خدمت کے لیے ہمارے
لائسنس نمبر پر ویزہ لائیں۔

دین پلازا، جی ٹی روڈ گوجرانوالہ فون ۴۲۳۹۳ / ۴۲۵۹۵

ٹیلکس: ۴۵۳۸۹ ٹروپاک ٹیلیگرام، ٹرو گوجرانوالہ